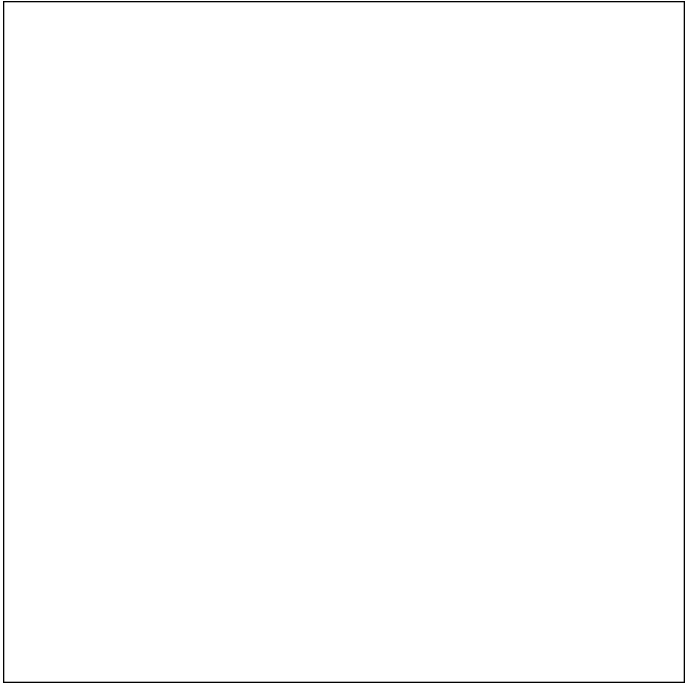


ذہنی کی نہیں ہے کیا کہانی



✎ Nina Orange
✎ Wiehan de Jager
📄 Samrina Sana
📄 4
🗨️ | اردو | ur

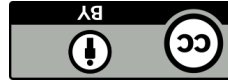


Global Storybooks

globalstorybooks.net

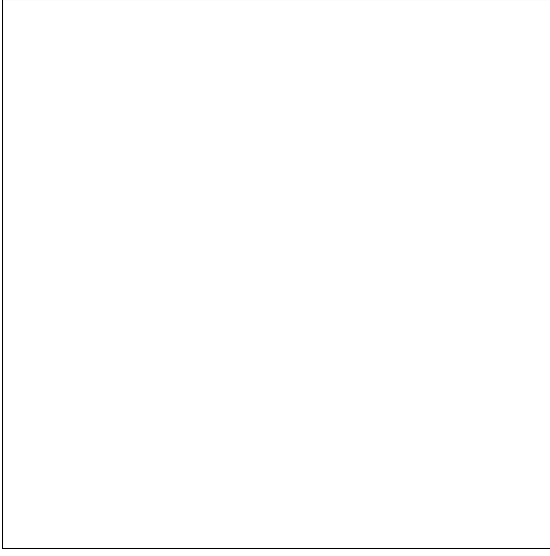
ذہنی کی نہیں ہے کیا کہانی

✎ Nina Orange
✎ Wiehan de Jager
📄 Samrina Sana



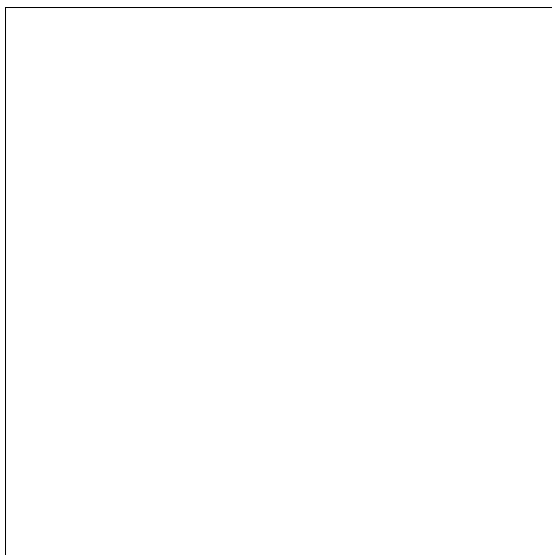
This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 3.0 International License.](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0)
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>



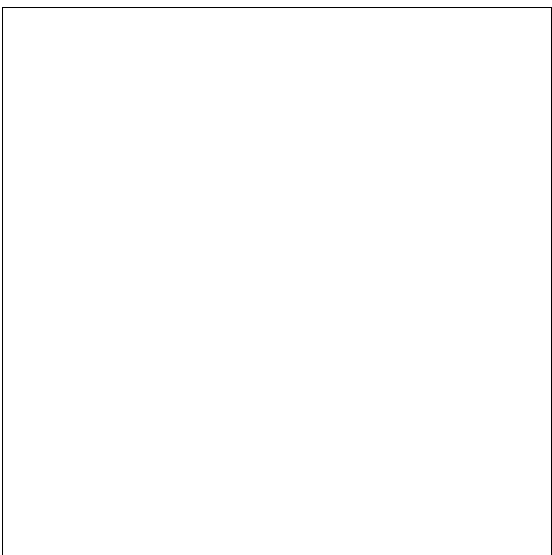


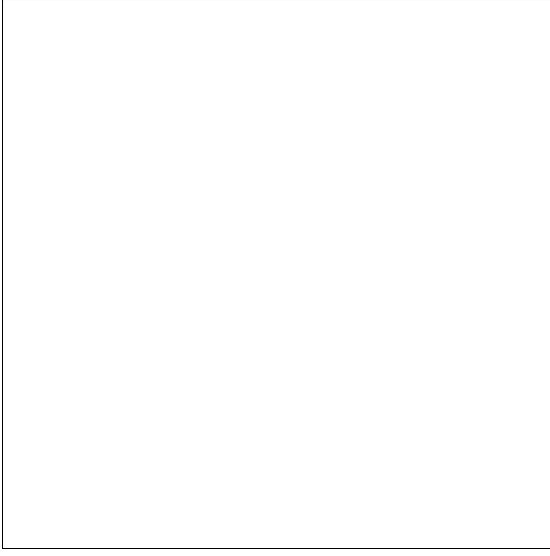
ایک صبح، اوسى کی نانى نے اُسے بلایا، اوسى، مہربانى کر
کے یہ انڈہ اپنے امى ابو کے پاس لے جاو۔ وہ تمہاری بہن
کی شادی کے لیے ایک بڑا کیک بنانا چاہتے ہیں۔

وسى نے کہا۔
 کپڑے پہنو، چلو آج کے دن کی خوشیاں منااتے ہیں اور تیری
 سہ چٹھے اپنے کر جا اب۔ اب ہوش جو میں ہیں، میں کٹھے کٹھے
 پرواہ نہیں ہے نہ ہی مجھے اس کٹکے کی پرواہ ہے۔ ہم سب
 کوئی کوئی واقعہ کی تحفوں کی تحفوں کی تحفوں کی تحفوں کی
 وسى کی نہیں ہے تھوڑی دیر کے لئے سوچا۔ پھر اس نے کہا

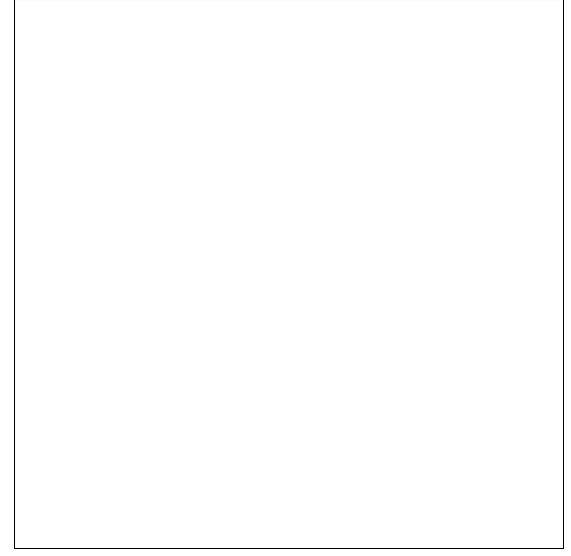


ملا
 اپنے والدین کی طرف جاتے ہوئے، وسى دو لڑکوں سے ملا
 جو کہ پھل چن رہے تھے۔ ایک لڑکے نے وسى سے کہا
 کھینچنا اور درخت پر نہ مارا۔ انڈا ٹوٹ گیا۔





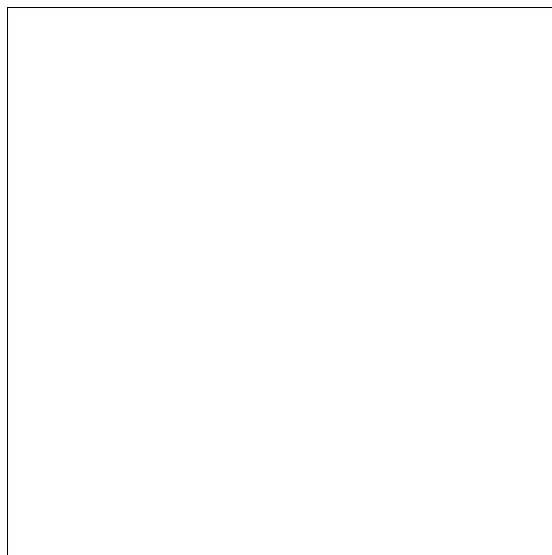
یہ تم نے کیا کیا؟'وسی رویا! یہ انڈہ کیک کے لیے تھا۔ کیک
میری بہن کی شادی کے لیے تھا۔ میری بہن کیا کہے گی اگر
اُس کی شادی پر کیک نہ ہوا؟



اب میں کیا کروں؟'وسی رویا! وہ گائے جو بھلاگ گئی ایک
تحفہ تھی اُس گلاس کے بدلے جو مجھے تعمیر کرنے والوں
نے دیا۔ تعمیر کرنے والوں نے مجھے وہ گلاس اس لیے دی
کیونکہ اُنہوں نے مجھے پھل چننے والوں کی طرف سے دی
گئی چھڑی کو توڑ دیا تھا۔ پھل چننے والوں نے مجھے وہ
چھڑی اس لیے دی کیونکہ اُنہوں نے کیک کے لیے انڈا توڑ
دیا تھا۔ کیک شادی کے لیے تھا۔ اب نہ انڈہ ہے، نہ کیک اور
نہ ہی کوئی تحفہ۔

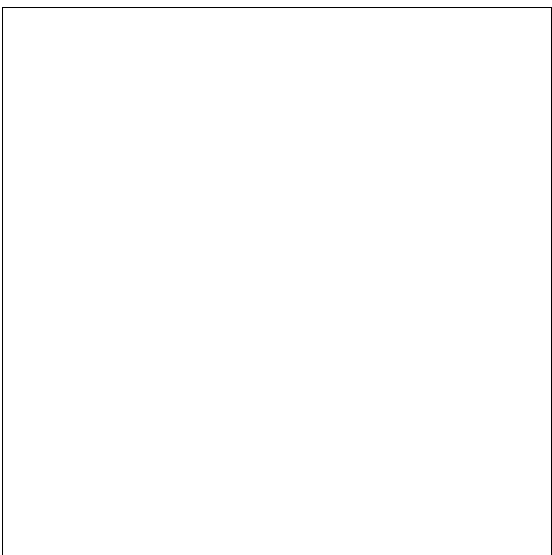
- جو یہ رہے ان کے لئے ہی

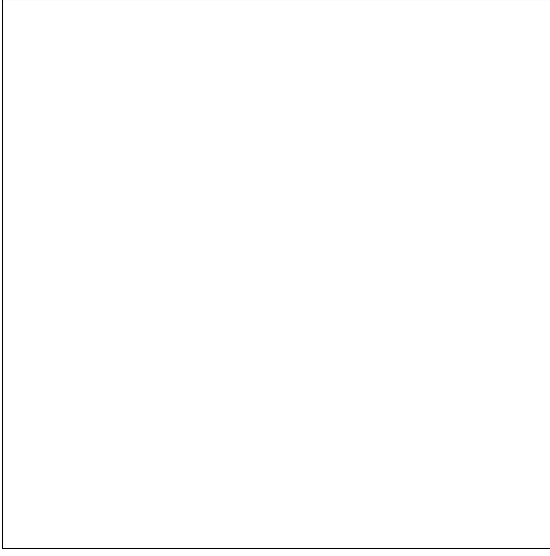
ہے۔ انہیں بہت پریشانی ہے۔ وہ اپنے آپ کو بے بس اور بے وقوف سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے سفر میں کسی کو نہیں دیکھتے۔ وہ اپنے وقت کو بے وقوفی سے گزارتے ہیں۔ ان کے پاس کسی کو نہیں دیکھنے کا وقت ہے۔ ان کے پاس کسی کو نہیں دیکھنے کا وقت ہے۔ ان کے پاس کسی کو نہیں دیکھنے کا وقت ہے۔



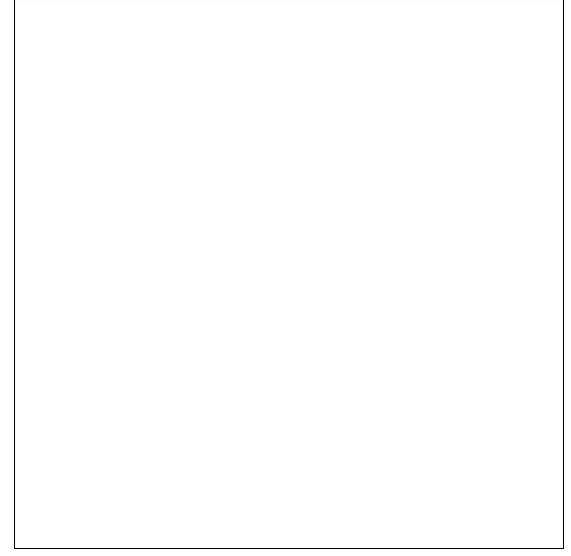
- جو یہ رہے ان کے لئے ہی

ہے۔ انہیں بہت پریشانی ہے۔ وہ اپنے آپ کو بے بس اور بے وقوف سمجھتے ہیں۔ وہ اپنے وقت کو بے وقوفی سے گزارتے ہیں۔ ان کے پاس کسی کو نہیں دیکھنے کا وقت ہے۔ ان کے پاس کسی کو نہیں دیکھنے کا وقت ہے۔ ان کے پاس کسی کو نہیں دیکھنے کا وقت ہے۔

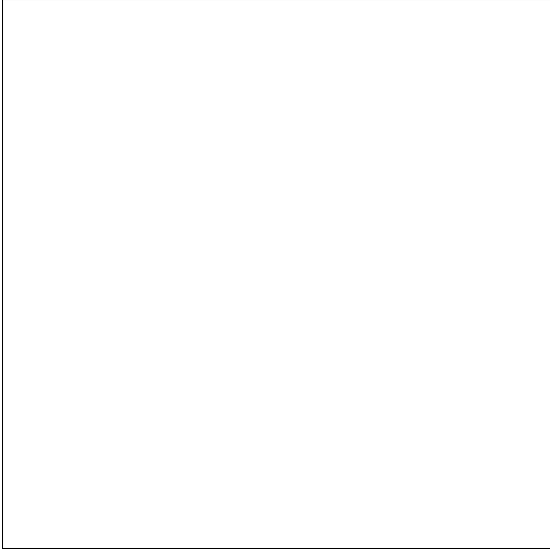




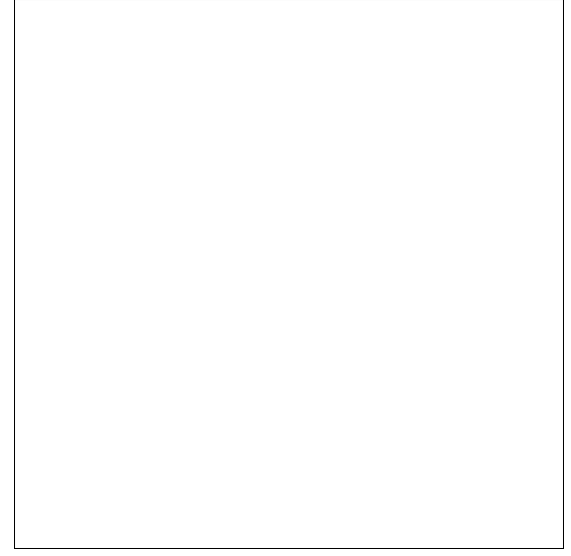
راستے میں وہ دو مردوں سے ملا جو کہ گھر تعمیر کر رہے تھے۔ کیا ہم یہ مضبوط چھڑی استعمال کر سکتے ہیں؟ ایک نے پوچھا؟ لیکن چھڑی گھر تعمیر کرنے کے لیے اتنی مضبوط نہ تھی اور وہ ٹوٹ گئی۔



گائے اپنے لالچی پن پر بہت شرمندہ ہوئی۔ کس دن اس بات پر راضی ہو گیا کہ گائے اسی کے ساتھ بطور تحفہ جائے گی۔ اور اس طرح اسی نے اپنا سفر جاری رکھا۔



تعمیر کرنے والے چھڑی توڑنے پر شرمندہ ہوئے۔ ہم تمہاری مدد کیک کے لیے نہیں کر سکتے۔ لیکن تمہاری بہن کے لیے کچھ گلاس ہے۔ ایک نے کہہ۔ اور وہی نے اپنا سفر جاری رکھا۔



راستے میں، وہی ایک کسڈن اور ایک گائے سے ملا۔ کیا لذیذ گلاس ہے؟ کیا مجھے ایک گٹھی مل سکتی ہے؟ گائے نے پوچھا۔ لیکن گلاس اتنا مزیدار تھا کہ گائے سدرا کھا گئی۔